

کیا ہم عیسیٰ (س) کو پہچان پائیں گے؟

انجیل : لوقاس 24:1-53

افت کے پہلے دن صبح تڑکے، اتوار کو، وہ عورتیں قبرگاہ پر گئیں جہاں عیسیٰ (س) کا جسم رکھا ہوا تھا وہ اپنے ساتھ کفن-دفن میں استعمال ہونے والی چیزیں تیار کر کے لائیں تھیں (1) اُنہوں نے دیکھا کی قبرگاہ کا پتھر ایک طرف پڑا ہوا تھا (2) اُن لوگوں نے اندر جا کر دیکھا لیکن اُنہیں عیسیٰ (س) کا جسم نہیں ملا (3) جب وہ یہ سوچ کر حیرت کر رہیں تھیں تبھی اچانک دو آدمی چمچاتے ہوئے کپڑے پہنے انکے پاس آ کر کھڑے ہو گئے (4) وہ عورتیں بہت ڈر گئیں اور اُنہوں نے زمین پر سجدہ کیا پھر اُن دونوں نے عورتوں سے کہا، ”تم ایک زند انسان کو یہاں کیوں ڈھونڈ رہی ہو؟ یہ جگہ مُردہ لوگوں کے لئے ہے (5) عیسیٰ (س) یہاں نہیں ہیں وہ اُٹھ گئے ہیں! تمکو یاد ہے اُنہوں نے گلیل میں کیا کیا تھا؟ (6) انسان کے بیٹے کو شیطانوں کے حوالے کیا جائے گا جو اُسے سولی پر چڑھائیں گے اور وہ تیسرے دن زندہ ہو جائے گا“ (7) تب اُن عورتوں کو یاد آیا کی عیسیٰ (س) نے انہیں کیا کہا تھا (8)

وہ عورتیں وہاں سے چلی گئیں اور یہ باتیں جا کر اُن گیارہ شاگردوں کو بتائیں اور باقی موجود سبھی لوگوں کو بتائیں (9) عورتوں میں یعقوب کی ماں مریم، مریم مگدلینی، اور یوحنا بھی موجود تھیں (10) اُن عورتوں نے سب کو وہ بتایا جو قبرستان کے پاس ہوا تھا تو شاگردوں کو وہ سب بکواس باتیں لگیں (11) لیکن جناب پطرس قبرستان کی طرف دوڑ پڑے اُنہوں نے اندر جھانک کر دیکھا تو اُنہیں بس صوتی کفن ہی نظر آیا جس میں عیسیٰ (س) کے جسم کو لپیٹا گیا تھا جناب پطرس وہاں سے چلے گئے اور اس سوچ میں پڑ گئے کی کیا ہوا ہوگا (12)

اُس دن عیسیٰ (س) کے مانند والے دو لوگ اماوس نام کے ایک شہر کی طرف جا رہے تھے وہ گاؤں یروشلم سے سات میل کی دوری پر تھے (13) وہ دونوں اسی بارے میں بات کر رہے تھے کی کیا ہوا تھا (14) جب وہ اس بارے میں باتیں کر رہے تھے تو عیسیٰ (س) انکے ساتھ چلنے لگے (15) لیکن انکی آنکھیں عیسیٰ (س) کو پہچان نہیں سکتی تھیں کیونکہ انکی آنکھوں کی روشنی پر پردا ڈال دیا گیا تھا (16) عیسیٰ (س) نے انہیں پوچھا، ”تم لوگ یہ کس چیز کے بارے میں باتیں کر رہے ہو؟“ وہ دونوں لوگ یہ سن کر رُک گئے اور انکے چہروں سے افسوس جھلک رہا تھا (17) ان میں سے ایک آدمی جسکا نام کلیپاس تھا اسنے کہا، ”شاید یروشلم میں تم اکیلے آدمی ہو جس کو یہ نہیں پتا کی وہاں کیا ہوا“ (18)

عیسیٰ (س) نے اُن سے پوچھا، ”تم کس کے بارے میں بات کر رہے ہو؟“ اُنہوں نے جواب دیا، ”یہ ناظر کے عیسیٰ (س) کے بارے میں ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اُسکا کلام سنایا اور لوگوں کو طاقتور کرشمہ دکھائے (19) ہمارے حاکموں اور وقت کے امام نے اُن کو موت کی سزا دلوائی اور سولی پر چڑھا کر قتل کر دیا (20) ہم لوگ اُن سے یہ اُمید کر رہے تھے کی وہ اسرائیل کو بچا لیں گے اور یہودی لوگوں کو [رومی سلطنت سے] آزاد کرائیں گے آج اس بات کو ہوئے تیسرا دن (21) اور ہماری کچھ عورتوں نے آج ہمیں ایک چونکاہٹ والی بات بتائی آج وہ لوگ قبرستان گئے تھیں، (22) لیکن وہاں اُن کو مُردہ جسم نہیں دکھا اور اُنہوں نے بتایا کی دو فرشتے ظاہر ہوئے اور انہیں کہا کی عیسیٰ (س) زندہ ہیں! تو ہم میں سے کچھ لوگ قبرستان گئے، لیکن اُن لوگوں کو بھی وہاں عیسیٰ (س) کا جسم نہیں ملا“ (24)

تب عیسیٰ (س) نے انہیں کہا، ”اے ہر وقوف لوگوں! تم لوگ نبیوں کی کہی ہوئی بات پر ایمان لانے میں اتنی سستی کیوں کرتے ہو (25) مسیحا عزت کے مقام پر پہنچنے سے پہلے ان سب مصیبتوں کو سہہ گا (26) تب عیسیٰ (س) نے اُن لوگوں کو موسیٰ (س) اور باقی نبیوں کی باتوں کو بتایا اُنہوں نے اُن کو صحیح طرح سے سمجھایا کی مُقدّس کتابوں میں کیا لکھا ہے (27) وہ لوگ اماوس نام کے قصبے میں پہنچے تو عیسیٰ (س) اور آگے جانے لگے (28) تب اُنہوں نے عیسیٰ (س) سے گزارش کری، ”ہمارے پاس روکیے بہت دیر ہو گئی ہے اور رات ہونے والی ہے“ تو عیسیٰ (س) انکے ساتھ رُک گئے (29) عیسیٰ (س) انکے ساتھ کھانا کھانے بیٹھ گئے اُنہوں نے ہاتھ میں روٹیاں لے کر دعا مانگی اور پھر روٹی کو توڑ کر اُن میں بانٹ دی (30) تب اچانک اُن دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور وہ لوگ عیسیٰ (س) کو پہچان گئے لیکن جیسے ہی اُن لوگوں نے اُن کو پہچانا وہ وہاں سے غائب ہو چکے تھے (31) اُن دونوں نے ایک دوسرے سے کہا، ”جب عیسیٰ (س) ہم سے بات کر رہے تھے اور مُقدّس کتابوں کا صحیح مطلب سمجھا رہے تھے تو ایسا لگ رہا تھا کی جیسے ہمارے اندر آگ جل رہی ہو“ (32)

تو وہ شاگرد وہاں سے جلدی سے اُٹھے اور یروشلم واپس چلے گئے وہ لوگ وہاں پہنچے جہاں اُنہوں نے گیارہ شاگردوں اور انکے آس-پاس جمع بھیڑ کو دیکھا (33) وہ لوگ کہے رہے تھے، ”مولا دوبارہ زندہ ہو گئے ہیں! اُنہوں نے اپنے آپکو جناب پطرس کے سامنے ظاہر کیا“ (34) تب اُن دونوں لوگوں نے سب کو وہ سب بتایا جو انکے ساتھ راستے میں ہوا تھا اُنہوں نے کہا، ”ہم تو عیسیٰ (س) کو تب پہچان گئے جب اُنہوں نے ہمیں روٹی بانٹی“ (35)

جب وہ دونوں آدمی یہ سب بتا رہے تھے، عیسیٰ (س) بھی اُن لوگوں کی بھیڑ میں موجود تھے عیسیٰ (س) نے اُن لوگوں کو دعا دی، ”تمہیں سکون حاصل ہو“ (36) وہ سب لوگ اُنہیں دیکھ کر ڈر گئے اُن کو لگا کی وہ بھوت دیکھ رہے ہیں (37) عیسیٰ (س) نے انہیں کہا، ”تم لوگ ڈرے ہوئے کیوں ہو؟ تم لوگ اُس چیز پر کیوں شک کرتے ہو جسے تم دیکھ سکتے ہو؟ (38) میرے ہاتھ اور پیروں کو دیکھو یہ مین ہی ہوں! مجھے چھو کر دیکھو تم دیکھ سکتے ہو کی میرے پاس ایک زندہ جسم ہے؛ بھوتوں کے جسم نہیں ہوتے“ (39)

یہ سب کہنے کے بعد عیسیٰ (س) نے لوگوں کو اپنے ہاتھ اور پیر دکھائے (40) اُن کو مانند والے لوگ حیرت میں تھے اور بہت خوش بھی اُن کو ابھی بھی اس بات پر یقین نہیں ہو رہا تھا عیسیٰ (س) نے انہیں کہا، ”کیا تمہارے پاس کچھ کھانے کے لئے ہے؟“ (41) لوگوں نے اُنہیں پکی ہوئی مچھلی دی (42) عیسیٰ (س) جب کھانا کھا رہے تھے تو انکے شاگرد اُنہیں بہت غور سے دیکھ رہے تھے (43)

اُنہوں نے لوگوں سے کہا، ”تم لوگوں کو یاد ہے جب مین تمہارے ساتھ پہلے تھا؟ مین نے کہا تھا کی جو کچھ بھی میرے بارے میں لکھا ہوا ہے وہ ہو کر رہے گا، جو موسیٰ (س) کے قانون اور نبیوں کی کتابوں میں ہے“ (44)

تب عیسیٰ (س) نے انکے ذہنوں کو کھول دیا تاکہ وہ لوگ مُقَدَّس کتابوں کو سمجھ سکیں۔⁽⁴⁵⁾ اُنہوں نے سب سے کہا، ”یہ لکھا ہوا تھا کہ مسیحا کو قتل کر دیا جائے گا اور وہ تیسرے دن زندہ ہوگا۔“⁽⁴⁶⁾ اور یہ لکھا ہوا ہے کہ مسیحا کے ذریعے لوگ اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے اور معافی حاصل کریں گے جس کی شروعات یروشلم سے ہوگی۔⁽⁴⁷⁾ تم ان سب باتوں کے گواہ ہو گے۔⁽⁴⁸⁾ سنو! میں تمہیں وہ بھیجوں گا جسکا وعدہ اللہ ربہ کریم نے تم سے کیا ہے لیکن تب تک تم لوگ یروشلم میں ہی رہنا جب تک تمکو وہ طاقت مل نہیں جاتی۔“⁽⁴⁹⁾ عیسیٰ (س) اپنے چاہنے والوں کے ساتھ بیتانی یا تک گئے اور اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر اُنہیں دعا دی۔⁽⁵⁰⁾ وہ ان سے الگ ہو گئے اور جنت میں اُٹھا لئے گئے۔⁽⁵¹⁾ اُن سب لوگوں نے تعظیم میں اپنا سر جھکایا اور خوشی-خوشی اپنے شہر واپس چلے گئے۔⁽⁵²⁾ وہ لوگ عبادت گاہ میں ہی روکے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ گئے۔⁽⁵³⁾